[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the West Pakistan Motor Vehicles Taxation Act, 1958

WHEREAS, it is expedient further to amend the West Pakistan Motor Vehicles Taxation Act, 1958 (XXXII of 1958), in its application to the Islamabad Capital Territory, in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the West Pakistan Motor Vehicles Taxation (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of section 16A, WP Act XXXII of 1958:** - In the West Pakistan Motor Vehicles Taxation Act, 1958 (WP Act XXXII of 1958), hereinafter referred to as "the said Act", after section 16, the following new section 16A, shall be inserted, namely:-

"16A. **Power to amend Schedules.**—The Federal Government may, from time to time, by notification in the official Gazette, amend the Schedule to this Act.".

3. **Substitution of the Schedule, WP Act XXXII of 1958:** - In the said Act, for the Schedule, the following shall be substituted, namely:-

"SCHEDULE

[see section 3]

Table I

Token Tax on Motor Vehicles

S.No	Category	Tax Rates for ICT
1	Engine capacity upto 1000 CC	17,000
2	Engine capacity from 1001 to 1300 cc	0.17 % of Invoice Value
3	Engine capacity from 1301 to 1500 cc	0.17 % of Invoice Value
4	Engine capacity from 1501 to 2000 cc	0.17 % of Invoice Value
5	Engine capacity from 2001 to 2500 cc	0.25 % of Invoice Value
6	Engine capacity from 2501 and above	0.25 % of Invoice Value

Table II

Motor Cabs

S.No	Category	Tax Rates for ICT
1	Engine capacity upto 1000 CC	600
2	Exceeding 1000cc but not more than 1300cc	1,000
3	Exceeding 1300cc but not more than 1500cc	1,700
4	Exceeding 1500cc but not more than 2000cc	2,500
5	Exceeding 2000cc but not more than 2500cc	3,400
6	Exceeding 2500cc	4,200

Table III

Public Service Vehicle

S.No	Category	Tax Rates in ICT Per seat per annum
1	Vehicle (8 seater)	350
2	Vehicle (13 seater)	400
3	Vehicle (15 seater)	500
4	Vehicle (16 seater)	600
5	Vehicle (42 seater)	700
6	Vehicle (52 seater)	850

Table IV

Commercial Vehicle/Loading Vehicles

S.No	Category	Proposed Rates
1	Vehicles not exceeding 1250 KG in laden weight	850
2	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 1250 KG but not exceeding 2030 KG	850
3	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 2030 KG but not exceeding 4060 KG	850
4	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 4060 KG but not exceeding 6090 KG	1,800
5	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 6090 KG but not exceeding 8120 KG	1,900
6	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 8120 KG	3,400
7	Vehicles with maximum laden capacity exceeding 8120 Kg. but not exceeding 12000 Kg	3,800
8	Vehicles with long trailers or other vehicles with maximum laden capacity exceeding 12000 Kg. but not exceeding 16000 Kg	5,100
9	Vehicles with long trailers or other vehicles with maximum laden capacity exceeding 16000 Kg	6,800
10	Tractor (With trolley)	2,200
11	Tractor (Without trolley)	2,200".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Ministry intends to amend the *West Pakistan Motor Vehicles Taxation Act, 1958* (W.P. Act No. XXXVII of 1958) to rationalize token tax rates and strengthen the revenue base of ICT Administration. The Excise & Taxation Department, ICT, manages registration/transfer of vehicles and collection of taxes under this Act. Token tax rates for private, public service, and commercial vehicles have not been revised since 2019, thereby restricting the Department's ability to meet assigned fiscal targets.

2. Key objectives of the amendment include insertion of a new section empowering the Federal Government to amend Schedules through Gazette notification, substitution of the existing Schedule with revised tax rates for vehicles and motor cabs, and authorization for ICT Administration to retain collections above Rs. 4.5 billion for its own development projects.

3. Moreover, the amendment aims to align ICT's tax structure with other provinces and to enable ICT Administration to meet the Federal Government's assigned revenue target of Rs. 4.5 billion for FY 2025-26. The proposed changes will enhance fiscal sustainability and provide additional resources for development works within the Islamabad Capital Territory.

Minister-in-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں محصولات ایکٹ، ۱۹۵۸ء
میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں محصولات ایکٹ، ۱۹۵۸ء (نمبر ۳۲ بابت ۱۹۵۸ء) میں اس طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کرنا قرین مصلحت ہے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ <u>مختصر عنوان و آغاز نفاذ:-</u> (۱) یہ ایکٹ مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں محصولات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۱۹۵۸ء کی دفعہ ۱۶ الف کی شمولیت:-</u> مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں محصولات ایکٹ، ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۱۹۵۸ء)، جس کا بعدازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا، کی دفعہ ۱۶ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۱۶ الف شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"۱۶ الف۔ جدولوں کو ترمیم کرنے کا اختیار:- وفاقی حکومت، وقتاً فوقتاً، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے جدول کی ترمیم کر سکے گی۔"۔

۳۔ <u>مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۱۹۵۸ کی تبدیلی:-</u> مذکورہ ایکٹ کے جدول کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"جدول

[دیکھیں دفعہ ۳]

ٹیبل اوّل

موٹر گاڑیوں پر ٹوکن ٹیکس

نمبر شمار	درجہ بندی	دارلحکومت کے لیے نرخ محصولات
۱۔	انجن کی ۱۰۰۰ سی سی تک صلاحیت	۱۷۰۰۰
۲۔	انجن کی ۱۰۰۱ تا ۱۳۰۰ سی سی تک صلاحیت	بل کی کل رقم کا ۱۷۔۰ فیصد
۳۔	انجن کی ۱۳۰۱ تا ۱۵۰۰ سی سی تک صلاحیت	بل کی کل رقم کا ۱۷۔۰ فیصد
۴۔	انجن کی ۱۵۰۱ تا ۲۰۰۰ سی سی تک صلاحیت	بل کی کل رقم کا ۱۷۔۰ فیصد
۵۔	انجن کی ۲۰۰۱ تا ۲۵۰۰ سی سی تک صلاحیت	بل کی کل رقم کا ۲۵۔۰ فیصد
۶۔	انجن کی ۲۵۰۱ سے اور بالائی صلاحیت	بل کی کل رقم کا ۲۵۔۰ فیصد

Ashraf Ali Samo Assistant Secretary (NA) Tuesday, 30 September 2025 2:30:26 PM

ٹیبل دوم

مسافر گاڑی

نمبر شمار	درجہ بندی	دارالحکومت کے لیے شرح محصولات
	انجن کی ۱۰۰۰ سی سی تک صلاحیت	۶۰۰
۲۔	انجن کی ۱۰۰۰ سی سی سے زیادہ لیکن ۱۳۰۰ سی سی سے کم صلاحیت	۱۰۰۰
۳۔	انجن کی ۱۳۰۰ سی سی سے زیادہ لیکن ۱۵۰۰ سی سی سے کم صلاحیت	۱۷۰۰
۴۔	انجن کی ۱۵۰۰ سی سی سے زیادہ لیکن ۲۰۰۰ سی سی سے کم صلاحیت	۲۵۰۰
۵۔	انجن کی ۲۰۰۰ سی سی سے زیادہ لیکن ۲۵۰۰ سی سی سے کم صلاحیت	۳۴۰۰
۶۔	انجن کی ۲۵۰۰ سے زیادہ صلاحیت	۴۲۰۰

ٹیبل سوم

عوامی خدمت کی گاڑی

نمبر شمار	زمرہ (نشستیں)	آئی سی ٹی میں ٹیکس کی شرحیں فی نشست سالانہ
۱	گاڑی (۸ نشستیں)	۳۵۰
۲	گاڑی (۱۳ نشستیں)	۴۰۰
۳	گاڑی (۱۵ نشستیں)	۵۰۰
۴	گاڑی (۱۶ نشستیں)	۶۰۰
۵	گاڑی (۴۲ نشستیں)	۷۰۰
۶	گاڑی (۵۲ نشستیں)	۸۵۰

جدول چہارم

تجارتی گاڑیاں / باربرداری کی گاڑیاں

نمبر شمار	زمرہ	تجویز کردہ نرخ
۱	گاڑیاں جن کا وزن ۱۴۵۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۸۵۰
۲	گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی زیادہ سے زیادہ صلاحیت ۱۴۵۰ کلوگرام سے زیادہ ہو لیکن ۲۰۳۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۸۵۰

Ashraf Ali Soomro Assistant Secretary (NA) 30 September 2025 2:30:26 PM

۳	گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈنگ کی صلاحیت ۲۰۳۰ کلوگرام سے زیادہ ہو لیکن ۴۰۶۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۸۵۰
۴	گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی صلاحیت زیادہ سے زیادہ ۴۰۶۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو لیکن ۶۰۹۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۱۸۰۰
۵	گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی صلاحیت زیادہ سے زیادہ ۶۰۹۰ کلوگرام سے زیادہ ہو ۸۱۲۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۱۹۰۰
۶	گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی صلاحیت ۸۱۲۰ کلوگرام سے زیادہ ہو	۳۴۰۰
۷	گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی صلاحیت ۸۱۲۰ کلوگرام سے زیادہ ہو لیکن ۱۲۰۰۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو	۳۸۰۰
۸	لمبی ٹریلر والی گاڑیاں یا دیگر گاڑیاں جن کی لوڈنگ کی صلاحیت ۱۲۰۰۰ کلوگرام سے زیادہ ہو لیکن ۱۶۰۰۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو	۵۱۰۰۰
۹	لمبی ٹریلر والی گاڑیاں یا دیگر گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈنگ کی صلاحیت ۱۶۰۰۰ کلوگرام سے زیادہ ہو	۶۸۰۰
۱۰	ٹریکٹر بمعہ ٹرالی	۲۲۰۰
	ٹریکٹر بغیر ٹرالی کے	۲۲۰۰

بیان اغراض ووجوہ

وزارت ہذا ٹوکن ٹیکس کی شرحوں کو معقول بنانے اور آئی سی ٹی انتظامیہ کے محصول کو مستحکم کرنے کے لیے مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں محصولات ایکٹ ۱۹۵۸ء (ایکٹ نمبر ۷ ۳ بابت ۱۹۵۸ء) میں ترمیم کا ارادہ رکھتی ہے۔ آئی سی ٹی کا ایکسائز و ٹیکسیشن کا شعبہ اس ایکٹ کے تحت گاڑیوں کی رجسٹریشن، منتقلی اور ٹیکس کی وصولی کا انتظام کرتا ہے۔ نجی، عوامی خدمت اور تجارتی گاڑیوں کے لیے ٹوکن ٹیکس کی شرحوں میں ۲۰۱۹ء سے نظرثانی نہیں کی گئی ہے، لہٰذا محکمہ کو تفویض کردہ مالی اہداف اور ٹیکس کی صلاحیت کو محدود کر دیا گیا ہے۔

۲۔ ترمیم کے اہم مقاصد میں نئی دفعہ کی شمولیت کے ذریعے وفاقی حکومت کو با اختیار بنانا ہے کہ وہ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے موجودہ شیڈول کو گاڑیوں اور موٹر سائیکل کے لیے ٹیکس کی شرح کو نظر ثانی کرنا، اور آئی سی ٹی انتظامیہ کو مجاز بنانا کہ وہ جمع کردہ ۵۔۴ بلین روپے کو اپنے علاقوں کی ترقی کے لیے رکھنا شامل ہے۔

۳۔ مزید برآں ترمیم، کا مقصد آئی سی ٹی کے ٹیکس کے ڈھانچے کو دوسرے صوبوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے اور آئی سی ٹی انتظامیہ کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ وفاقی حکومت کی جانب سے مالی سال ۲۶۔۲۰۲۵ء کے لیے ۵۔۴ بلین روپوں کے مقرر کردہ حدف کو پورا کر سکے۔ مجوزہ تبدیلیوں سے مالیاتی استحکام میں اضافہ ہوگا اور دارالحکومت اسلام آباد کے اندر ترقیاتی کاموں کے لیے اضافی وسائل دستیاب ہوں گے۔

وزیر انچارج